محترم ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی معذرت

محترم ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب کا شمار دورِ حاضر کے نامور مسلم محققین میں ہوتا ہے انہوں نے حیدر آباد دکن سے علمی و تحقیقی زندگی کا آغاز کیا اور اب کافی عرصہ سے پیرس میں مقیم ہیں مختلف جرائد و رسائل میں ان کے علمی مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔

گزشتہ سال ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کے عربی جریدہ "الدراسات الاسلامیہ" کے کسی شمارہ میں ڈاکٹر صاحب موصوف کا ایک مضمون شائع ہوا جس میں انہوں نے اس مسئلہ پر بحث کی کہ جب قرآن کریم نے بیک وقت چار سے زیادہ شادیوں کی ممانعت کر دی ہے تو جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں کیوں تھیں؟ اس کے جواب میں انہوں نے یہ نکتہ پیدا کیا کہ قرآن کریم کا یہ حکم نازل ہونے کے بعد جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پانچ بیویوں کو حقوق زوجیت سے الگ کر کے " اعزازی بیویوں" کی حیثیت دے دی تھی اس پر پاکستان کے دینی حلقوں میں ہیجان پیدا ہوا مختلف رسائل و جرائد نے اس پر قلم اٹھایا اور اہلِ علم نے اس نکتہ کو مسترد کر دیا۔ "الشریعۃ" میں بھی پروفیسر عبدالرحیم ریحانی صاحب کا ایک مضمون شائع کیا گیا۔ جس میں انہوں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس تحقیق کو رد کرتے ہوئے لکھا کہ بیک وقت چار سے زیادہ بیویوں کا ہونا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے اس کے جواب میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب کا ایک مفصل وضاحتی مکتوب موصول ہوا۔ جس میں انہوں نے اپنے سابقہ موقف کا اعادہ کرتے ہوئے اس پر دلائل دیئے ہیں یہ مکتوب بھی "الشریعۃ" میں شائع کر دیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اس پر مولانا قاضی محمد رویس خان ایوبی کا تحقیقی مضمون شائع کیا جائے گا۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کے اس موقف پر ماہنامہ صدائے اسلام پشاور نے بھی احتجاج کیا تھا۔ جس پر انہوں نے صدائے اسلام کے مدیر کے نام ایک مکتوب میں اپنے موقف سے رجوع اور معذرت کا اظہار کیا ہے۔ یہ مکتوب ذیل میں درج کیا جا رہا ہے اور اس کے

ساتھ ہی اس بحث کو ختم کیا جاتا ہے کیونکہ اس مکتوب کے بعد بحث کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت باقی نہیں رہی اس کے ساتھ ہی ہم ڈاکٹر محمد حمید اللہ صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انھوں نے اہل علم کی روایت کو نبھاتے ہوئے اپنی غلطی کے اعتراف میں کوئی جھجھک محسوس نہیں کی جس سے ان کے علمی وقار اور احترام میں یقیناً اضافہ ہوا ہے ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت وعافیت کے ساتھ اپنا علمی سفر جاری رکھنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین یا الہ العالمین۔ (ادارہ)

ڈاکٹر محمد حمید اللہ کا خط

باسمہ تعالی حامدا ومصلیا

محترم جناب ایڈیٹر صاحب ماہنامہ صدائے اسلام پشاور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، آپ کے مؤقر رسالے سے بدقسمتی ہے فرانس جیسے دور دراز ملک میں واقف نہ ہوسکا تھا۔ اب ایک دوست نے اس کے جولائی ۹۰ء کے چند اوراق بھیج کر میری توجہ اس کی طرف منعطف کرائی ہے فوراً آپ کو یہ عریضہ بھیج رہا ہوں کامل پتہ پاس نہ ہونے سے معلوم نہیں پہنچے گا یا نہیں

میری عمر پچاسی سال سے متجاوز ہو گئی کہ (محرم ۱۳۲۶ھ کی ولادت ہے) اس لیے یقیناً عقل بھی سٹھیا گئی ہے ادارہ تحقیقات اسلامیہ میں نیک نیتی سے جو مضمون لکھا تھا وہ غلط ہوسکتا ہے کہ انسان ہوں الحق یعلو ولا یعلی علیہ حق بات کا بول بولا ہوسکتا ہے انسانوں کا نہیں آپ کے ناظرین میری نہیں اہل علم کے فیصلے کی تعظیم کریں۔

فرنگستان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں آئے دن اعتراض ہوتے رہتے ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کچھ تھے اور کرتے کچھ اور مثال کہ قرآن مجید نے چار بیویوں کی تحدید کی ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نو بیویاں تھیں اعتراض معقول نظر آتا ہے اس لیے جواب کی ضرورت ہے اگر یہ خصائص نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے تو سر آنکھوں پر، اگر نہیں تو مسکت جواب کی ضرورت ہے۔ اتفاق سے تفسیر طبری وغیرہ پرانی مستند کتابوں میں ایک جواب ملا جس

بقیہ صفحہ نمبر ۵ پر